مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، نان و نفقہ کے علاوہ، شوہر نے شادی پر یا شادی کے بعد جو چیزیں اپنی بیوی کو بطور ھدیہ مالک بنا کر دی ہیں، عرصہ چار سال بعد شوہر کا ان چیزوں کو واپس مانگنا کیسا ہے؟

الجامعة الاشرفیة
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ عورت مالدار ہو یا غریب (اگر ناشزہ نہ ہو) اس کا نان و نفقہ مرد کے ذمہ لازم اور ضروری ہے، شادی کے موقع پر یا بعد میں جو چیزیں شوہر نے عورت کو تملیکاً (مالک بنا کر) دی ہیں، وہ صرف عورت کی ملک ہیں، شوہر کا یا کسی کا ان میں کوئی حق نہیں ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہدیہ دے کر واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے کوئی الٹی (قیء) کر کے اس کو کھانے والا۔

عن ابن عباس -رضي الله عنه- قال: قال النبي ﷺ: العائد في هبته كالعائد في قيئه۔ (مسلم شريف، باب تحريم الرجوع في الهبة والصدقة، النسخة الهندية ٢/٢٧، بيت الأفكار، رقم: ١٦٢٢، صحيح البخاري، هبة، باب لا يحل لأحد أن يرجع في هبته وصدقته، النسخة الهندية ١/ ٣٥٧، رقم:٢٥٢٧، ف: ٢٤٢١)۔ والله تعالى اعلم بالصواب

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/19
التاریخ: 13/9/23
الجامعة الاشرفیة

الجامعة الاشرفیة
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۶/ صفر المظفر/ ۱۴۴۵ھ

2023/09/13ء

الجواب صحیح

13 ستمبر 2023

۲۶ صفر المظفر ۱۴۴۵

الجواب صحیح